جبر موسم کے عذاب

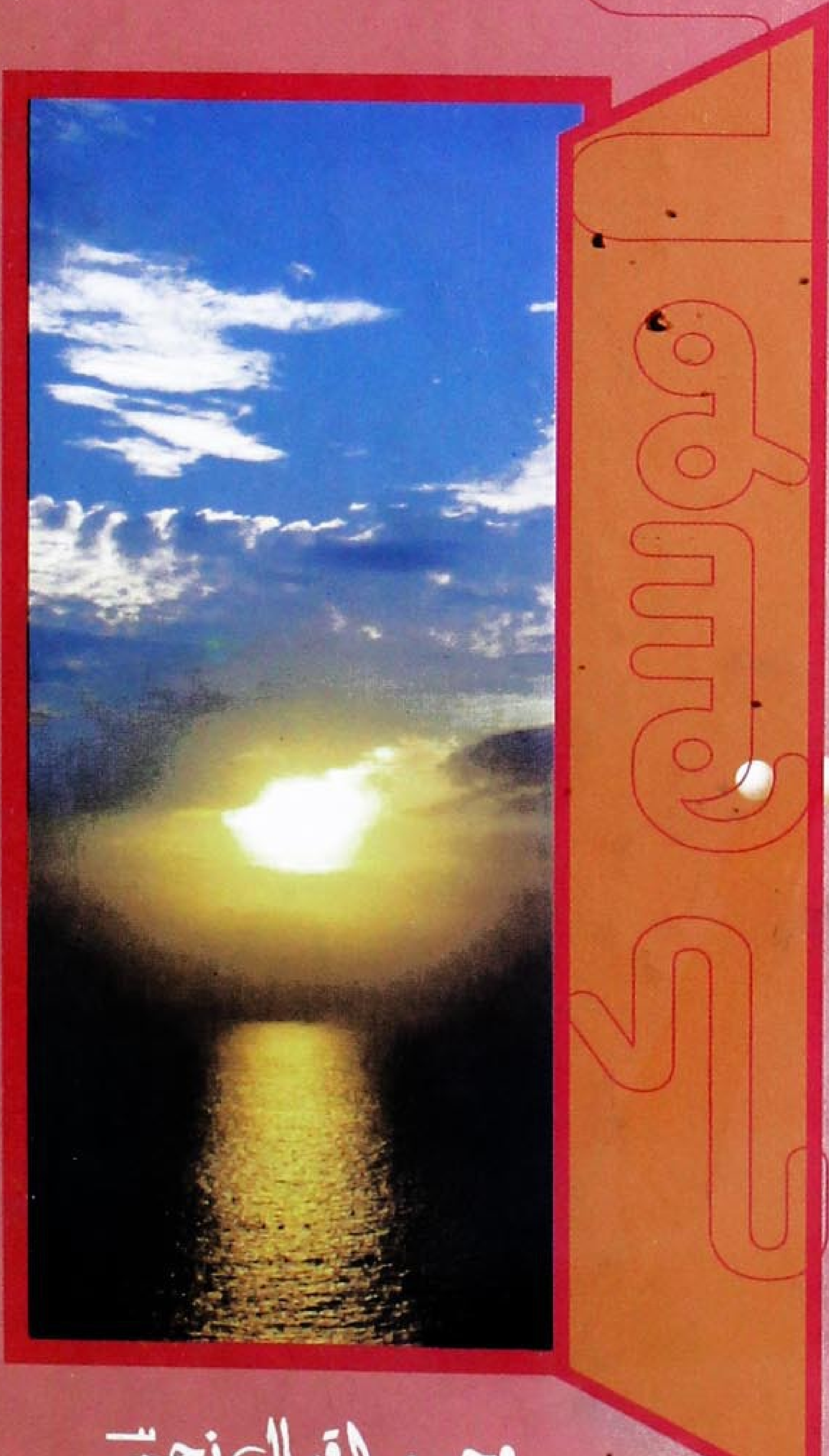

محمد اقبال نجمی

Marfat.com

Marfat.com

جبر موسم کے عذاب

نظمیں

محمد اقبال نجمی

فروغِ ادب اکادمی

لاہور — گوجرانوالہ — اسلام آباد

Marfat.com

خوبصورت، معیاری اور

دیدہ زیب کتابوں کا اہم مرکز

F . A . A

جملہ حقوق محفوظ ھیں

نام کتاب	:	جبر موسم کے عذاب
مصنف	:	محمد اقبال نجمی
سال اشاعت	:	۲۰۰۹ء
تعداد	:	۵۰۰
قیمت	:	[redacted]وپے
کمپوزنگ	:	سجاد کمپوزنگ سنٹر
ناشر	:	فروغ ادب اکادمی

۸۸-بی، سیٹلائٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ

فون: ۰۵۵-۳۲۵۱۶۰۳

Marfat.com

انتساب

معصوم شہیدوں کے نام

Marfat.com

Marfat.com

فہرست

☆ محبت سیکھ لو تم بھی۔۔9
☆ آنکھیں لہولہو ہیں، دل رو رہا ہے میرا۔۔13
☆ شہید روحیں۔۔15
☆ انسانیت کے دشمن۔۔16
☆ سرزمینِ عراق۔۔17
☆ چلے آؤ سر پر کفن باندھ کر تم۔۔18
☆ دعا۔۔20
☆ یہ کون ہے۔۔21
☆ تو کیا ہجرت ضروری ہو گئی ہے۔۔22
☆ ہم لوگ۔۔23
☆ امنِ عالم کے سفیروں سے۔۔25
☆ تم دیکھ کیا رہے ہو۔۔27
☆ شامِ بے کسی۔۔29
☆ عقل اور جنوں۔۔31
☆ جنگ جاری رہی۔۔33
☆ سوچ کا زاویہ۔۔35
☆ فریبی۔۔37
☆ ہم زندہ ہیں۔۔39
☆ بدلے سماج جھوٹا۔۔41
☆ التجا۔۔43
☆ پیامبر۔۔45
☆ بھوک۔۔47
☆ قائداعظم کے حضور۔۔48

Marfat.com

☆وقت ہے وہ عذاب لمحوں کا۔۔49
☆فوجی نظام۔۔51
☆وقت کی آواز۔۔53
☆حاجی کیمپوں میں آگ۔۔55
☆امانت۔۔57
☆کورٹ، کچہری، تھانے۔۔59
☆دوشعر۔۔60
☆ہیروئن فروش۔۔61
☆اور درخت کٹ گیا۔۔64
☆ایک شخص۔۔65
☆سوچئے۔۔67
☆وقت۔۔68
☆آرٹ گیلری۔۔69
☆پچھتاوا۔۔72
☆وہ عشق کہاں سے لاؤ گے۔۔73
☆مرادوش کیا ہے۔۔75
☆کتنے چراغ بجھ گئے۔۔77
☆ہائیکو۔۔79
☆پرچم کشائی۔۔81
☆ابھی تو۔۔83
☆پنڈولم۔۔85
☆ماہیے۔۔87
☆اے خدا۔۔89
☆پنجابی نظماں۔۔91.112

☆☆☆

Marfat.com

محبت سیکھ لو تم بھی

تمہیں اک بات کہتا ہوں
تمہارے کام آئے گی
ملے گی عافیت تم کو
محبت کرنے والوں سے
محبت سیکھ لو تم بھی
محبت اک شجر ہے جو گھنیری چھاؤں دیتا ہے
کوئی بازی بھی تم کھیلو
اگر تم جیتنا چاہو
محبت کام آئے گی
محبت جیت جاتی ہے
محبت میں کبھی کوئی نہیں ہارا
محبت کرنے والوں سے، محبت سیکھ لو تم بھی
تمہارے کام آئے گی
محبت اک ستارہ ہے
چمکتا ہے جو آنکھوں میں

Marfat.com

محبت پھول ہے ایسا جو خوشبو چھوڑ جاتا ہے
ہمیں مسحور کرتا ہے
محبت مسکراہٹ ہے بکھرتی ہے جو ہونٹوں پر
محبت ایک نغمہ ہے دلوں میں گونج ہے جس کی
محبت ذات ہے ایسی مسیحائی جو کرتی ہے
محبت خواب ہے ایسا کہ اِس کو دیکھ کر ہم نے سنورنا ہے
نکھرنا ہے
محبت ایک وعدہ ہے جو اپنے دل سے کرنا ہے
محبت کرنے والوں سے، محبت سیکھ لو تم بھی
تمہارے کام آئے گی
تمہیں کچھ پیار کی دستک کا اندازہ نہیں ہے اب
اگر تم پیار کے جذبے، اگر تم پیار کی حرمت
اگر تم پیار کی طاقت، اگر تم پیار کی خوشبو
اگر تم پیار کے بارے میں سب کچھ جاننا چاہو
محبت کرنے والوں سے، محبت سیکھ لو تم بھی
محبت ایسا موسم ہے، خزاں جس میں نہیں ہوتی
محبت وہ اُجالا ہے دلوں میں رنگ جو بھر دے
محبت یاد ہے ایسی خوشی کے ساز بجتے ہیں، سدا جس میں

Marfat.com

محبت جھد ہے ایسا، سدا زندہ جو رکھتا ہے
محبت دنیاداری سے علیحدہ ایک رستہ ہے
محبت اک بھروسہ ہے
محبت اک رفاقت ہے
محبت ایک آنچل ہے
محبت ایک چادر ہے
محبت کے جزیرے پر وفا کا رقص ہوتا ہے
محبت ضبط کا موسم
محبت آئینہ خانہ
محبت بارشِ گریہ
محبت پیار کی دستک
محبت چاند کی خواہش
محبت میں عجب حسنِ توازن ہے
محبت میں نئے امکان کا در وا ہی رہتا ہے
محبت سیکھ لو تم بھی، تمہارے کام آئے گی
محبت اک ریاضت ہے
محبت ایک مشعل ہے
محبت اک دریچہ ہے

Marfat.com

محبت اک خزانہ ہے، لٹانے کے لیے ہے جو
محبت اک روایت ہے، بڑھانے کے لیے ہے جو
محبت اک گواہی ہے
محبت دھوپ ہے اُجلی
محبت ہے دھنک بکھری
محبت ترجمانی ہے اناؤں کی
محبت حکمرانی ہے وفاؤں کی
محبت کے سفیروں کو سبھی سے پیار ہوتا ہے
محبت کے اسیروں کا دلوں پر وار ہوتا ہے
محبت کرنے والوں سے، محبت سیکھ لو تم بھی
تمہارے کام آئے گی

☆☆☆

Marfat.com

آنکھیں لہولہو ہیں، دل رو رہا ہے میرا

یہ ظلم کے مناظر
دیکھیں گی آنکھیں کب تک
آنکھیں لہولہو ہیں
دل رو رہا ہے میرا
انسان کی تباہی، انسان کر رہا ہے
طاقت کا زعم کیسے یہ سانپ جن رہا ہے
یہ ظلم کرنے والے
مردہ ضمیر سارے
زندہ انہیں کہوں میں
زندہ انہیں لکھوں میں
مجھ سے نہ ہو سکے گا

Marfat.com

ظالم کا ساتھ دے کر
میں کیسے جی سکوں گا؟
اب بھی جو جی رہا ہوں
اک زہر پی رہا ہوں
میں جی رہا ہوں لیکن
جینا ہے ایسے نجمی
آنکھیں لہو لہو ہیں، دل رو رہا ہے میرا

☆☆☆

Marfat.com

شہید روحیں

زمیں پھٹی اور پتھروں کے عذاب اُترے، مگر نہ سمجھے
سحاب برسے تو پانیوں کے عذاب گزرے، مگر نہ سمجھے
ہماری اب بھی وہی ہیں سوچیں
وہی ہیں صبحیں، وہی ہیں شامیں
وہ بے حسی ہے
منافقت کی ڈگر پہ چلتے تھے، چل رہے ہیں
سمجھ رہے ہیں، نہ سوچتے ہیں
یہ حرصِ دولت، یہ خود فریبی، یہ جھوٹ، دھوکا
ہمارے خوں میں رچا بسا ہے
ہمیں ہے فرصت نہ سوچنے کی، نہ دیکھنے کی
نہ جانچنے کی
یہ حکمراں بھی سزا کی صورت ہمارے سر پر ہوئے مسلط
ہمارے بچوں کا خوں بہا کر
یہ قتل گاہیں سجا رہے ہیں
شہید روحیں سوال کرتی ہیں آج ہم سے
ہمارے خوں کا حساب دو گے، تو کس طرح سے

☆☆☆

Marfat.com

انسانیت کے دشمن

یہ جنگی، جنونی، یہ قاتل، یہ وحشی
لہو ابنِ آدم کا کب تک پئیں گے
یہ انسانیت کے جو دشمن بنے ہیں
درندوں کی صورت
یہاں دندناتے ہوئے پھر رہے ہیں
لہو ابنِ آدم کا کب تک پئیں گے
یہ جنگی، جنونی، یہ قاتل، یہ وحشی
یہ معصوم جانوں، یہ بچوں، یہ بوڑھوں پہ بارش بموں کی
یہ کیوں کر رہے ہیں
بتاؤ یہ مجھ کو اے دنیا کے لوگو!
یہ شیطاں کے چیلے
یہ حرص و ہوا کی جہنم کے قیدی
لہو ابنِ آدم کا کب تک پئیں گے
یہ جنگی، جنونی، یہ قاتل، یہ وحشی

☆☆☆

Marfat.com

سرزمینِ عراق

یہ نبیوں، یہ ولیوں، صحابہ کا مسکن
یہاں کے سبھی شہر کتنے ہیں اچھے
بہت پیارے پیارے
نجف، کربلا اور بغداد، جیسے
مرے دل میں جن کی محبت بسی ہے
مرے پیارے لوگوں کی یہ سرزمیں ہے
اسی سرزمیں پر، ہوئے حملہ آور
یہ ٹونی، یہ بش بھی، ہلاکو کی صورت
یہ معصوم جانوں کے قاتل بنے ہیں
یہ ظالم، لٹیرے، یہ وحشی، درندے
یہ انجام اپنے سے جو بے خبر ہیں
بتادو انہیں کہ جہنم کا ایندھن
بنیں گے، بنیں گے
یہ جلدی بنیں گے

☆☆☆

Marfat.com

چلے آؤ سر پر کفن باندھ کر تم

اگر تم ہو کرتے، محبت کا دعویٰ
تو میری تباہی پہ خاموش کیوں ہو
مجھے اب تمہاری ضرورت پڑی ہے
کیا سوچتے ہو
چلے آؤ سر پر کفن باندھ کر تم

☆

بلاتی ہے مجھ کو زمیں وہ ہی پیاری
جہاں میرے پیارے سبھی سو رہے ہیں
محبت جو مجھ سے تقاضا ہے کرتی
میں پورا کروں گا، میں پورا کروں گا

Marfat.com

میں اپنے لہو کا اب اک ایک قطرہ نچھاور کروں گا
یہ پیاروں کی پیاری زمیں سے ہے وعدہ
ترے دشمنوں کی تباہی تلک میں
کفن سر پہ باندھے ہی رکھوں گا اب تو
انہیں روند ڈالوں گا دیکھے گی دنیا
میں اِن کے ارادوں کو ناکام کرنے
کفن سر پہ باندھے
چلا آ رہا ہوں
چلا آ رہا ہوں

☆☆☆

Marfat.com

دعا

مرے مولا
محبت کے بھی کچھ منظر دکھا مجھ کو
بنا دے اپنی دنیا کو، وفا کا اک حسیں پیکر
بدل دے اس کا اب نقشہ
دکھوں کا اک جہنم ہے، تری دنیا
الاؤ کتنے دہکائے، جہاں سرمایہ داروں نے
وڈیروں نے کیا ہے اپنے قبضے میں
تری دنیا
جہاں بے آبرو ہو کر، جئیں ہیں لوگ کتنے ہی
صدائیں ہیں جہاں پتھر
وفائیں ہیں جہاں رسوا
ہنر زنجیر ہیں سارے
مرے مولا!
مٹا دے ظلم کے نقشے
مرے مولا، مرے مولا!

☆☆☆

Marfat.com

یہ کون ہے۔۔۔؟

یہ کس کا چہرہ میں دیکھتا ہوں
یہ کس کے بارے میں سوچتا ہوں
یہ کون ہے جو کہ چاہتا ہے
میں ٹوٹ جاؤں یوں اُس کے آگے
مری وفا کے سنائے قصّے مزے مزے سے
وہ میرے بارے میں ایسا چاہے
کہ جیسے بارش کی پہلی بوندیں
جو نیچے اُتریں، تو موسموں کا مزاج بدلے
وہ چاہتا ہے میں ٹوٹ جاؤں یوں اُس کے آگے
وہ کرچی کرچی مجھے اُٹھائے
مری انا کے لہو کی بارش میں بھیگ جائے

☆☆☆

Marfat.com

تو کیا ہجرت ضروری ہو گئی ہے

جہاں رہنا اجیرن ہو
جہاں پر سانس رکتا ہو
جہاں انصاف بکتا ہو
جہاں پر امن عنقا ہو
تحفظ کا جہاں احساس مٹ جائے
جہاں رسوا شرافت اور دیانت ہو
جہاں نجمی
محبت کی زباں ہی کاٹ دی جائے
جہاں ظالم کے ہاتھوں کو نہ کوئی روک پائے اور
ترستے ہوں جہاں پر لوگ روٹی کو
جہاں پر ایک طبقے میں ہی بٹ جائیں مراعاتیں
تعجب ہے کہ پھر بھی پوچھتے ہو یہ
تو کیا ہجرت ضروری ہو گئی ہے

☆☆☆

111257

Marfat.com

ہم لوگ

عجب خوش فہم سے بندے
عمل بیزار ہاتھوں میں
ہنر باندھا نہیں کوئی
فقط دعوے کئے جائیں
خیال و خواب کی دنیا میں جیتے ہیں
ہوا حرص و ہوس کی جب ہمیں جھولا جھلاتی ہے
تو ہم سرشار ہوتے ہیں
عجب خوش فہم سے بندے
سرِ ساحل جو بیٹھے ہیں
مگر پھر بھی لبوں پر تشنگی کا کرب ملتا ہے
مقدر کا یہاں رونا سبھی روئیں
سبھی شکوہ کریں یہ ہی
دعاؤں میں اثر کوئی نہیں اپنے
دھرے ہیں ہاتھ ہاتوں پر
ڈگر پر اپنی چلتے جا رہے ہیں سب

Marfat.com

مگر خود کو بدلنے پر نہیں کوئی بھی آمادہ
سبھی اس آس میں بیٹھے
کوئی آئے
بدل دے ان کی تقدیریں جو آ کے آن واحد میں
عجب خوش فہم سے بندے
جو زندہ ہیں مگر پہچان سے عاری
نکلتے ہی نہیں ہیں جو جہالت کے اندھیروں سے
جہالت وار کرتی ہے
مگر یہ اونگھتے رہتے ہیں اپنے حال میں غلطاں
کبھی جب ہوش آتا ہے
تو اک نعرۂ مستانہ لگا کر جھوم جاتے ہیں
عجب خوش فہم سے بندے

☆☆☆

Marfat.com

امنِ عالم کے سفیروں سے

یہ ظلم و بربریت
بھلا کب تک یہاں جاری رہے گی
مہذب بھی جو کہلائیں
مگر ان کے عزائم تو کبھی دیکھیں
نہتے کتنے لوگوں پر
کہ جو کمزور ہیں ان سے مظالم روز ڈھاتے ہیں
کبھی کشمیر میں، کبھی اہلِ کسوو و پر
کبھی بوسینیا میں
یہ اپنے وار کرتے ہیں
نوازش تم کرو تھوڑی

Marfat.com

ذرا آکر انہیں دیکھو
کہاں ہیں وہ لئے پھرتے ہیں جو
یہاں پر امن کے جھنڈے
انہیں شاید
یہ ظلم و بربریت نظر آتا نہیں ہے
کبھی پوچھو ان امنِ عالم کے سفیروں سے
یہ ظلم و بربریت
بھلا کب تک
یہاں جاری رہے گی

☆☆☆

Marfat.com

تم دیکھ کیا رہے ہو؟

تم دیکھ کیا رہے ہو؟
مل کر نظامِ شب کو رخصت کرو یہاں سے

☆

بسمل کا رقص کب تک تم دیکھتے رہو گے
چپ چاپ یوں سلگتے کب تک ستم سہو گے

تم دیکھ کیا رہے ہو؟
مل کر نظامِ شب کو رخصت کرو یہاں سے

☆

ہوتی رہے گی کب تک برق و شرر کی بارش
تم کو جلا نہ ڈالے یہ سیم و زر کی بارش

تم دیکھ کیا رہے ہو؟
مل کر نظامِ شب کو رخصت کرو یہاں سے

☆

گرتے رہو گے کب تک رستے میں لڑکھڑا کے
آگے قدم بڑھاؤ خود راستا بنا کے

Marfat.com

تم دیکھ کیا رہے ہو؟
مل کر نظامِ شب کو رخصت کرو یہاں سے

☆

برباد کر نہ دینا جذبوں کی چاندنی کو
ضائع کرو نہ ایسے آنکھوں کی روشنی کو

تم دیکھ کیا رہے ہو؟
مل کر نظامِ شب کو رخصت کرو یہاں سے

☆

آلام کا ہی جنگل پھیلا ہے آگے پیچھے
کھا جائے گا تمہیں یہ اب بھی اگر نہ سمجھے

تم دیکھ کیا رہے ہو؟
مل کر نظامِ شب کو رخصت کرو یہاں سے

☆

اب وقت بھی ہے بچی ممکن بھی ہے سنبھلنا
گھر لُٹ گیا اگر یہ تم بیٹھے ہاتھ ملنا

☆☆☆

Marfat.com

شامِ بے کسی

اے شامِ بے کسی
مجھ پر عتاب کب تک
اُترے گا یہ بتا دے
مجھ پر عذاب کب تک
چھایا رہے گا مجھ پر
غم کا سحاب کب تک
روندیں گے لوگ ظالم
کھلتے گلاب کب تک
سادہ رہے گی یوں ہی
دل کی کتاب کب تک
یہ رات کی سیاہی
دے گی نقاب کب تک

Marfat.com

دیکھیں گی میری آنکھیں
بکھرے سے خواب کب تک
رکھنا ہے دور مجھ سے
میرا ثواب کب تک
کب تک یونہی چلیں گے
دیکھیں سراب کب تک؟
قائم رہے گا ایسے
تیرا شباب کب تک
اے شامِ بے کسی
اے شامِ بے کسی

☆☆☆

Marfat.com

عقل اور جنوں

جنوں کا مشورہ ہے یہ
تو رُخ ہوا کا موڑ دے
بُرا سماج چھوڑ دے
یہ سب رواج توڑ دے

☆

اور عقل کا ہے مشورہ
ہے زندگی سماج میں
ہے سرخوشی رواج میں
ہے بہتری سُراج میں

☆

جنوں کا مشورہ ہے یہ
تو سر کو اب اُٹھا ذرا
تو نعرہ اک لگا ذرا
تو شعلہ اک دکھا ذرا

Marfat.com

☆

اور عقل کا ہے مشورہ
تو سر جھکا کے چل یہاں
تو مسکرا کے چل یہاں
تو دل لگا کے چل یہاں

☆

جنوں کا مشورہ ہے یہ
یہاں کی چھوڑ دوستی
ہے اک سزا یہ زندگی
نہ مل سکے گی روشنی

☆

اور عقل کا ہے مشورہ
ہے دوستی ہی روشنی
کھلے گی دل کی یہ کلی
چٹک پڑے گی چاندنی

☆☆☆

Marfat.com

جنگ جاری رہی۔۔۔

شاخِ زیتون سے امن کی فاختہ اُڑ گئی
زندگی ماتمی چادریں اوڑھ کر
بین کرتی رہی
لوگ سہمے رہے
جنگ جاری رہی
دل کی سوچیں جدا ذہن سے ہو گئیں
جسم تو پاس تھا، میری آنکھیں مگر کھو گئیں
خون بہتا رہا، خون روتی رہیں
خون روتے ہوئے خشک یہ ہو گئیں
صحرا جلتے رہے، شعلے اُٹھتے رہے
جنگ جاری رہی

Marfat.com

ہار تو ہار ہے، جیت بھی ہار ہے
کون سوچے گا یہ، کون سمجھے گا یہ
کس کو اتنا بھلا ہوش ہے
ظلم بڑھتا رہا، لوگ کٹتے رہے
جنگ جاری رہی
آنکھو! لے چلے لاٹھیاں تھام کر
امن کی کاٹ دیں سب رگیں
امن کے نام پر
ایک طوفاں اُٹھا، ایک آندھی چلی
جنگ جاری رہی
جنگ جاری رہی

☆☆☆

Marfat.com

سوچ کا زاویہ

مجھے حیرت نہیں
ترے بے سمت چلنے پر
مگر افسوس ہے اتنا
کہ تو نے ہاتھ پھیلایا
سخی جانا، بھلا کس کو
نوالے دوسروں کے جو چباتا ہے
جو اُترن پہنتا ہے دوسروں کی
مگر اترا کے چلتا ہے
ضمیر اُس کا تو مردہ ہے

Marfat.com

مگر تو نے چنے ہیں کیوں

اندھیرے وہ

نہیں تیرے مقدّر

نکل کر ان اندھیروں سے

اجالوں میں سفر کرنا، ابھی سے سیکھ لے جانم!

کہیں ایسا نہ ہو تجھ کو

اندھیرے یہ نگل جائیں

مجھے افسوس تو ہوگا۔۔۔مگر

☆☆☆

Marfat.com

فریبی

خوشیاں لے کر آتے ہو
دُکھ کے بادل دور ہٹا کر
سُکھ کا چاند دکھاتے ہو
وعدوں سے بہلاتے ہو

☆

جن کے سہارے ہم جیتے ہیں
زہر پیالے ہم پیتے ہیں
کچھ لمحوں تک یوں لگتا ہے
سائے سب محرومی کے
ہم سے دور ہٹے ہیں
دُکھ کے پیڑ کٹے ہیں

☆

Marfat.com

لیکن اپنے قدم جما کر
ہم کو اُجلے خواب دکھا کر
یک دم پیچھے ہٹ جاتے ہو
اپنے خواب سجاتے ہو

☆

اُس کے بعد یہی ہوتا ہے
وعدوں کے وہ جھوٹے سکّے
جب اپنا رنگ دکھاتے ہیں
ہم بے بس لاچار مسافر
وعدوں کی بے سمت ڈگر پر
چلتے چلتے مِٹ جاتے ہیں

☆☆☆

Marfat.com

ہم زندہ ہیں

ہم زندہ ہیں ، ہم زندہ ہیں

حالات کا ماتم کرنے کو
ظلمات کا نوحہ پڑھنے کو
ہم زندہ ہیں ، ہم زندہ ہیں

ہر گام پہ دھوکا کھانے کو
خود اپنے پر پچھتانے کو
ہم زندہ ہیں ، ہم زندہ ہیں

گھر پھونک تماشا بننے کو
پھر فخر بھی اُس پر کرنے کو
ہم زندہ ہیں ، ہم زندہ ہیں

Marfat.com

صدمات کے پتھر سہنے کو
اور ظالم ظالم کہنے کو
ہم زندہ ہیں ، ہم زندہ ہیں

ہر بات یہاں اُلجھانے کو
اور جھوٹے ڈھونگ رچانے کو
ہم زندہ ہیں ، ہم زندہ ہیں

اک اپنا آپ سجانے کو
اور اپنا نام چلانے کو
ہم زندہ ہیں ، ہم زندہ ہیں

ہر جرم یہاں پر کرنے کو
اور غیروں کے سر دھرنے کو
ہم زندہ ہیں ، ہم زندہ ہیں

دولت کے پجاری بننے کو
اور حرص سے جھولی بھرنے کو
ہم زندہ ہیں ، ہم زندہ ہیں

☆☆☆

Marfat.com

بدلے سماج جھوٹا

آئے یہاں سویرا اور دور ہو سیاہی
بدلے سماج جھوٹا لاتا ہے جو تباہی

ذوقِ پیام بدلے ، محفل میں جام بدلے
بدلیں یہ مستیاں بھی ، لطفِ خرام بدلے
بے موت مر نہ جائیں ، نظروں کی شام بدلے
ٹوٹیں قفس کے بندھن ، ہو دور کم نگاہی

آئے یہاں سویرا اور دور ہو سیاہی
بدلے سماج جھوٹا لاتا ہے جو تباہی

ساری گھٹن ہٹے اب دل سے غبار نکلیں
جن کے نشانے سچے ایسے سوار نکلیں
رکھیں شعور جو بھی طلعت شعار نکلیں
بھٹکیں نہ راستوں میں اب منزلوں کے راہی

Marfat.com

آئے یہاں سویرا اور دور ہو سیاہی
بدلے سماج جھوٹا لاتا ہے جو تباہی

سوچوں کے دھارے بدلیں روشن دماغ سارے
اب جل اُٹھیں یہاں پر بجھتے چراغ سارے
زخمِ بہار دھوئیں اہلِ فراغ سارے
پہنے یہاں نہ کوئی مغرور تاجِ شاہی

آئے یہاں سویرا اور دور ہو سیاہی
بدلے سماج جھوٹا لاتا ہے جو تباہی

☆☆☆

Marfat.com

التجا

اِک حرفِ التجا
جو سن سکو ذرا
کہتا ہوں برملا
تم غور سے سنو
مجھ پر کرم کرو

☆

حالات کی سزا
ظلمات کی سزا
ہر بات کی سزا
مجھ کو نہ ایسے دو
مجھ پر کرم کرو

☆

Marfat.com

لطفِ خرام کی
محفل یہ جام کی
اپنے نہ کام کی
سنبھلو ذرا بچو
مجھ پر کرم کرو

☆

رنجش بہار کی
تلخی یہ پیار کی
ترشی یہ پیار کی
تم بھی کبھی سہو
مجھ پر کرم کرو

☆☆☆

Marfat.com

پیامبر

آئے ہیں دوستو ہم دن کے سفیر بن کر
سینے میں رات کے اب اُتریں گے تیر بن کر

☆

اونچے محل لرز کے پیروں میں اب گریں گے
جورو جفا رکیں گے اپنے بھی دن پھریں گے

☆

ہو جائے گا منوّر صحنِ چمن ہمارا
اُترے گا آنگنوں میں سورج کا استعارا

☆

آ کر خدائی ہم پر کوئی نہ کر سکے گا
اب نام پر خدا کے جور و جفا مٹے گا

☆

Marfat.com

اپنے حقوق کا ہے ہم نے شعور پایا
سب کو اماں ملی ہے ہر فرق کو مٹایا

☆

آباد اب رہے گا گلشن محبتوں کا
پھولے پھلے گا ہر سو اک شہر اُلفتوں کا

☆

ہر آدمی کے حق کا اب احترام ہو گا
مظلوم کا نہ ہرگز جینا حرام ہو گا

☆

اعمال جس کے اچھے ، عالی مقام ہو گا
عزّت مآب ہو گا ، اس کو سلام ہو گا

☆

کھل جائیں گے دریچے ، تازہ ہوا ملے گی
سب دور ہم کریں گے نجی گھٹن ہے جتنی

☆☆☆

Marfat.com

بھوک

ایک حقیقت بن کر سب کو ڈستی ہے یہ بھوک
کتنے ڈاکو ، کتنے غنڈے ، جنتی ہے یہ بھوک

بک جاتے ہیں لوگ یہاں پر کتنے اس کے ہاتھ
خود داری کو آ کر بے بس کرتی ہے یہ بھوک

بلک رہے ہوں چاہے بچے اس کو رحم نہ آئے
کتنی ظالم ، کتنی جابر ہوتی ہے یہ بھوک

ہو جاتے ہیں لوگ وہاں پر جینے سے بیزار
جس آنگن میں ڈیرے ڈالے رکھتی ہے یہ بھوک

☆☆☆

Marfat.com

قائداعظم کے حضور

کیا حال ہے چمن کا قائد یہ پوچھتا ہے
اُس کو بتاؤں کیسے کیا اصل ماجرا ہے

اُس کے چمن میں ڈیرے ڈالے ہیں یوں خزاں نے
لوٹا ہے اس کو آ کے ہر ایک پاسباں نے

چاروں طرف ہیں چھائے درد و الم کے بادل
آنکھوں سے ہو گیا ہے اوجھل نشانِ منزل

سب کو ہی ڈس رہا ہے یاں سانپ نفرتوں کا
ملتا نہیں کسی کو اب اجر محنتوں کا

اہلِ ہوس نے ہر سو دامِ ہوس بچھائے
خوشیوں کا کیسے سورج دھرتی پہ مسکرائے

مقتل بنا ہوا ہے تیرا یہ باغ قائد
جتنے ہیں پھول کھلتے دیتے ہیں داغ قائد

☆☆☆

Marfat.com

وقت ہے وہ عذاب لمحوں کا

سانپ دولت کے پھن اُٹھائیں جب
سائے ظلمت کے پھیل جائیں جب

رزق چھن جائے جب غریبوں کا
لوگ ماتم کریں نصیبوں کا

جب تحفظ ملے نہ جانوں کو
بند رکھنا پڑے زبانوں کو

سانس سینے میں سب کے اٹکی ہو
مصلحت کی صلیب لٹکی ہو

سب جہالت کے گیت گاتے ہوں
زہر پی کر بھی مسکراتے ہوں

Marfat.com

سب مناظر ہوں خود نمائی کے
دیپ بُجھ جائیں جب بھلائی کے

لوگ جب امن کے بنیں دشمن
اپنے ہاتھوں اُجاڑ دیں گلشن

کھیت میں بھوک جب اُگے نجی
بانجھ ہو جائے کوکھ دھرتی کی

وقت ہے وہ عذاب لمحوں کا
وقت ہے وہ عذاب لمحوں کا

☆☆☆

Marfat.com

فوجی نظام

اُس وقت سے ہی میں نے اِک پل سکوں نہ پایا
جب سے مرے وطن میں فوجی نظام آیا

چوسا ہے جونک بن کے میرے لہو کو اِس نے
روکا ہے ہر طرح سے میری نمو کو اِس نے

قاتل ہے راہزن ہے یہ میری آگہی کا
روکے کھڑا ہے رستہ دیکھو یہ آگہی کا

آزادیوں کو میری کب سے یہ ڈس رہا ہے
کرتا ہے ظلم آ کر ، لگتا مجھے بُرا ہے

Marfat.com

طاقت سے اپنی اس نے روندا ہے میرا ایقاں
اس دور میں ہوئے ہیں میرے تو خواب ویراں

میرا قلم لکھے گا اس کی مخالفت میں
میری زباں کھلے گی اس کی مخاصمت میں

اِل ضرب کاری اس کو میں ہوں لگانے آیا
جمہور کا میں مژدہ تم کو سنانے آیا

☆☆☆

Marfat.com

وقت کی آواز

آواز ہے یہ وقت کی آؤ ہمیں جواب دو
جو ظلم ہیں کیے گئے اُن کا ہمیں حساب دو

سینوں کے داغ دیکھ لو
بجھتے چراغ دیکھ لو
دیدۂ اشکبار ہے
حسرت بھی سوگوار ہے

جن سے چمن تھا مہکتا ہم کو وہی گلاب دو
آواز ہے یہ وقت کی آؤ ہمیں جواب دو

Marfat.com

مجھ کو دیے ہیں زخم سب
خود کو مگر سجا لیا
میری خوشی کو بیچ کر
کیسا یہ کام ہے لیا

میں نے کیے تھے جو کشید مجھ کو مرے وہ خواب دو
آواز ہے یہ وقت کی آؤ ہمیں جواب دو

جتنے بھی رنگ ہیں اُڑے
اُن کی ملے گی اب سزا
تیرے فریب کھل گئے
بن کے دکھا نہ پارسا

مجرم نہ چھپ سکیں گے اب چاہے کوئی نقاب دو
آواز ہے یہ وقت کی آؤ ہمیں جواب دو

☆☆☆

Marfat.com

حاجی کیمپوں میں آگ

دودھیا لباس میں
جوان، بوڑھے، بیبیاں
حمد تیری گاتے ہیں
لاشریک اے خدا!
عاجزی سے یہ سبھی
ہاتھ سب اُٹھاتے ہیں
حمد تیری کرتے ہیں
حمد تیری گاتے ہیں
دور کے مسافر یہ
پاس تیرے آئے ہیں
تیرے آگے روئے ہیں
تھک کے اب یہ سوئے ہیں

☆

Marfat.com

ان کے کیمپوں میں مولا!
آگ کے الاؤ ہیں
اور فضا دھواں دھواں
ان پہ آگ کیسی ہے
حکم یہ نرالا ہے
تیری تو ہی جانے ہے
فیصلہ جو تیرا ہے
وہ ہی سب سے بالا ہے
کام تیرا جو بھی ہے
وہ تو ارفع اعلیٰ ہے
زندگی تو دیتا ہے
زندگی تو لیتا ہے
یہ تری امانت ہے
کیسے اس کو لیتا ہے
یہ بھی تیری حکمت ہے

☆☆☆

Marfat.com

امانت

زندگی امانت ہے
جس کو لمحہ میں
بے ثمر کیسے جاؤں
بے یقین راہوں پر
میں سفر کیسے جاؤں
تہمتیں اُٹھائے کچھ
میں یہاں جئے جاؤں
مجھ کو اس امانت کا
پاسباں بنایا ہے

☆

Marfat.com

زندگی امانت ہے
اوراس امانت کا
بوجھ یوں اُٹھایا ہے
جیسے اک مہاجن نے
اپنے اک ملازم کو
برف دے کے ہاتھوں میں
دھوپ میں بٹھایا ہے

☆☆☆

Marfat.com

کورٹ، کچہری، تھانے

آؤ راکھ کا ڈھیر بنائیں کورٹ ، کچہری ، تھانے
ذلت اور رسوائی کے ہیں یہ سب بندی خانے

بکتا ہے انصاف یہاں پر جرم تحفظ پائے
ان رستوں پر چلنے سے ہر عزت ور کترائے
ان کا ڈسا تو ان کو دیکھ کے دور سے ہی گھبرائے

دھونس جمانے ، مال کمانے کے ہیں سبھی ٹھکانے
آؤ راکھ کا ڈھیر بنائیں کورٹ کچہری تھانے

☆☆☆

Marfat.com

دو شعر

سرد جذبے ہیں انہیں کچھ تو حرارت دے دو
خون گرمائیں ذرا اتنی اجازت دے دو

بات پھولوں کی سنو ، حسنِ چمن ہے ان سے
ان سے چھینو نہ صبا ان کو لطافت دے دو

☆☆☆

Marfat.com

ہیروئن فروش

بھرتے ہیں زہر جو بھی
اس قوم کی رگوں میں
لو انتقام ان سے، ان کو کچل کے رہنا
کتنے ہی پھول اب تک
مرجھا چکے ہیں کھل کے
ان کا شکار ہو کے
دلدل میں گر چکے ہیں
اپنا وقار کھو کے
لو انتقام ان سے، ان کو کچل کے رہنا
خونی ہیں یہ لٹیرے

Marfat.com

سب پھول تم چمن کے
ان سے بچا کے رکھو
روکو پنپنا ان کا
ان کو دبا کے رکھو
لو انتقام ان سے، ان کو کچل کے رہنا
مردہ ضمیر ان کے
لوگوں کا خون چوسیں
اپنی دکاں سجائیں
محرومیوں کے سائے
دنیا میں یہ بڑھائیں
لو انتقام ان سے، ان کو کچل کے رہنا
خاطر حصولِ زر کی
ہر آن کر رہے ہیں
برباد اس چمن کو
دیتے ہیں زہر مل کر
پھولوں کی انجمن کو
لو انتقام ان سے، ان کو کچل کے رہنا

Marfat.com

ان کو مٹاؤ مل کر
ان کے خلاف جاری
سارے ہی جنگ کردو
ان کے چہار جانب
گھیرا بھی تنگ کردو
لو انتقام ان سے، ان کو کچل کے رہنا
جو ہیں شکار ان کے
سارے ہی جذبے ان کے
بے کیف کردیے ہیں
مایوسیوں میں رہ کر
ہر آن وہ جیے ہیں
لو انتقام ان سے، ان کو کچل کے رہنا

☆☆☆

Marfat.com

اور درخت کٹ گیا

وہ گھنیری چھاؤں مجھ کو یاد ہے
مہرباں تھی، دلکشا تھی، خوشنما تھی کس قدر
وہ محبت تھی مری
وہ نظر کا نور تھی

دوپہر سے سہ پہر تک
اُس کے نیچے کھیلتا تھا میں
پھر نجانے کیا ہوا
لوگ دشمن ہو گئے

وہ درخت کٹ گیا
وہ گھنیری چھاؤں مجھ سے چھین لی
بے ردا جب سے ہوئی ہے وہ زمیں
آبلے اُگنے لگے
اب محبت کی حنا بھی اُس جگہ کھلتی نہیں
پیار کی ویسی فضا
اب مجھے ملتی نہیں

☆☆☆

Marfat.com

ایک شخص

دوسروں سے جدا
بانٹتا جو رہا
سب میں الفت سدا
پھر بھی اس سے خفا
دیدہ ور سب رہے
کس لیے وہ بھلا
ان کی دی آنکھ سے دیکھتا
ان کے بخشے ہوئے ذہن سے سوچتا
دشمنوں، دوستوں، سب میں وہ عود بن کے جلا
ایک دریا مگر، کتنے طوفان وہ ساتھ لے کے چلا
ایک مہتاب وہ
زندگی کی ادا
وہ صبا

Marfat.com

ظلم کس نے کیے

خوں بہا

وہ کرے گا ادا

اے خدا، اے خدا

کس لیے یہ سزا

کس لیے، کس لیے

لب پہ حرفِ دعا

میں سجائے کھڑا

اے خدا، اے خدا!

☆☆☆

Marfat.com

سوچیے

اگر ہیں بانٹنی خوشیاں
اگر ہے صحت مند رہنا
اگر تعلیم دینا ہے ہمیں سب کو
تو بچے کم ہی اچھے ہیں
جہاں چھوٹا گھرانہ ہے
وہاں خوشیوں کے میلے ہیں
اُٹھاؤ بوجھ تم اتنا
سکت جتنا اُٹھانے کی
اگر کم ہیں وسائل تو
ضرورت ہی نہیں کوئی
ہمیں کنبہ بڑھانے کی

☆☆☆

Marfat.com

وقت

یہی دیکھا، سنا ہم نے
کسی کے کہنے سننے پر
نہیں رکتا کبھی بھی یہ
کہیں اس کو سبھی، ظالم
مگر یہ کیا
مجھے محسوس ہوتا ہے
مری آنکھوں کو لگتا ہے
کہ جیسے وقت بھی تھم سا گیا ہو
نجانے کون سا لمحہ
جد جب ہو گئے تھے ہم
وہی لمحہ مری آنکھوں میں ٹھہرا ہے
میں اُس کی راہ تکتا ہوں
وہ شاید لوٹ آئے گا
مجھے محسوس ہوتا ہے
مری آنکھوں کو لگتا ہے

☆☆☆

Marfat.com

آرٹ گیلری

میں نے دیکھیں
کچھ تصویریں
بول رہی تھیں
چیخ رہی تھیں
ناچ رہی تھیں
میں نے دیکھیں
کچھ تصویریں
ہاتھ سوالی
آنکھیں خالی
لیکن سپنے دیکھ رہی تھیں
میں نے دیکھیں
کچھ تصویریں
ظالم، جابر، قاہر، سنگدل لوگوں کی
وقت نے جن کو روند دیا تھا

Marfat.com

میں نے دیکھیں
کچھ تصویریں
طاقت ور سرداروں کی
دولت مند خرکاروں کی
میں نے دیکھیں
کچھ تصویریں
فاقہ مستوں، کمزوروں ناداروں کی
میں نے دیکھیں
کچھ تصویریں
مکّاروں عیّاروں کی
میں نے دیکھیں
کچھ تصویریں
حسن و عشق میں سرگرداں بیماروں کی
میں نے دیکھیں
کچھ تصویریں
لکھنے پڑھنے والوں کی
میں نے دیکھیں
کچھ تصویریں
تصویروں سے باتیں کرنے والوں کی

Marfat.com

غور کیا جب
میں نے دیکھا
ان تصویروں کے اندر ہی
میں بھی بول رہا تھا
میں بھی چیخ رہا تھا
میں بھی ناچ رہا تھا

☆☆☆

Marfat.com

پچھتاوا

یہ اربوں انسان بھلا
کیا کہتے ہیں
اِن کی مانگ پہ غور کرو
یہ کہتے ہیں
امن سے ہم کو رہنے دو
یہ کہتے ہیں
امن سے ہم کو جینے دو
اِن کی بات سنو
امن سے رہنا، امن سے جینا
اِن کا حق ہے
اِن سے ان کا حق مت چھینو
اِن کے حق کو نہ پہچانا
اِن کی بات کو گر نہ مانا
پھر ایسا طوفان اُٹھے گا
جس میں تم بہہ جاؤ گے
آخر تم پچھتاؤ گے

☆☆☆

Marfat.com

وہ عشق کہاں سے لاؤ گے

تم جھوٹے ہو
ہر بات تمہاری جھوٹی ہے
تم جھوٹے وعدے کرتے ہو
جمہور کی ساری حرمت کو
تم لوگوں نے پامال کیا
تم قاتل ہو
ہاں امن کے بھی تم قاتل ہو
اور لوگوں کے بھی قاتل ہو
تم اپنی قوم کے قاتل ہو
جو تم نے قوم کو بخشا ہے
وہ داغ ہے اِک رسوائی کا
جو تم نے قدم اُٹھایا ہے
تم اُس کے نتائج بھولے ہو

Marfat.com

میں وقت ہوں
میری بات سنو!
تم حملہ آور ہو کر بھی
یہ بازی جیت نہ پاؤ گے
تم جن پر حملہ آور ہو
وہ قوم تو مرنے نکلی ہے
وہ لوگ جو لڑنے نکلے ہیں
وہ لوگ تو موت کے عاشق ہیں
تم اُن سے کیا لڑ پاؤ گے
وہ عشق کہاں سے لاؤ گے
وہ عشق کہاں سے لاؤ گے

☆☆☆

Marfat.com

مرا دوش کیا ہے؟

یہ بچّہ، عراقی
تمہارے بموں سے جو زخمی ہوا ہے
تمہیں کہہ رہا ہے
مجھے یہ بتاؤ؟
مرا دوش کیا ہے
مجھے زخم دے کر، مرا خوں بہا کر
جو خوش ہو رہے ہو
مرا دوش کیا ہے
مرے گھر کے آنگن میں کھلتے گلابوں کو زہراب کر کے
تمہیں کیا ملا ہے
کتابوں کو میری جلایا ہے تم نے
مرا گھر بموں سے گرایا ہے تم نے
مرا دوش کیا ہے

Marfat.com

مرے بہن بھائی، مرے ابو، امی کو بے گھر کیا ہے

بھلا کیوں کیا ہے؟

وہ لڑتے جھگڑتے کسی سے نہیں ہیں

مگر تم نے اُن کو بہت دُکھ دیا ہے

یہی بات تم سے جو میں کہہ رہا ہوں

وہ کہتے نہیں ہیں، مگر سوچتے ہیں

میں کہتا ہوں تم سے

مجھے تم بتاؤ؟

مرادوش کیا ہے

مرادوش کیا ہے

☆☆☆

Marfat.com

کتنے چراغ بجھ گئے

فضا میں زہر بھر دیا
ستم یہ کیسا کر دیا
ابھی یہاں بہار تھی
سبھی تھے لوگ شادماں
ابھی تھی روشنی یہاں
یہ کیا اندھیر کر دیا
فضا میں زہر بھر دیا

☆

بجھی ہوئی ہیں حیرتیں
ٹپک رہی ہیں وحشتیں
جو روشنی تھے کر رہے
چراغ وہ بجھا دیے
یہ ہنستے بستے لوگ تھے
خزاں نصیب کر دیا
فضا میں زہر بھر دیا

Marfat.com

لبوں پہ آبلے سجے
مگر نہ قافلے رُکے
اگرچہ دشمنوں نے تو
قلم سروں کو کر دیا
فضا میں زہر بھر دیا

☆☆☆

Marfat.com

ہائیکو

ظلم کا ہاتھ اب کچل ڈالو
بے حسی کے حصار کو توڑو
اپنے لاشے اُٹھاؤ گے کب تک

☆

جبر کی رسم گو پرانی ہے
صبر کے حوصلے بھی آہن ہیں
بارہا تم نے آزمایا ہے

☆

بستیاں یہ جو ہیں جہالت کی
اِن سے ہوکر ہی سب نکلتے ہیں
بے یقینی کے راستے نجمی

☆

Marfat.com

امن لانے کے تم جو خواہاں ہو
پہلے ظالم کے ہاتھ کو روکو
امن کی بات پھر بھلی ہوگی

☆

چاہے بکھرے تھے پیار کے پیکر
چاہے بدلے تھے وقت کے تیور
اہلِ حق کا سفر رہا جاری

☆

ظلم سہہ کر جو چپ رہیں نجمی
کون اُن کی نجات کو آئے
ظلم سہنا تو اِک حماقت ہے

☆

Marfat.com

پرچم کشائی

ابھی پرچم کشائی کا نہیں ہے مرحلہ آیا
ابھی میری رگوں میں ہے لہو باقی
ابھی تم کو کٹھن کتنے مراحل سے گذرنا ہے
ابھی کتنی ہی راتیں یہ جنوں کا رقص دیکھیں گی
ابھی میری محبت کی ذرا سی مے ہی چھلکی ہے
ابھی قربِ حرارت سے یہ شعلے اور بھڑکیں گے
ابھی تو معرکہ ہونا ہمارے بیچ باقی ہے
ابھی تک تو نئے موسم بھی جوبن تک نہیں آئے
ابھی تو آشنائی یہ ذرا سا وقت چاہے گی
ابھی یہ پیاس کا صحرا یہاں کچھ اور پھیلے گا

Marfat.com

ابھی لوگوں کی نفرت بھی تمہارے گھر نہیں پہنچی
ابھی بارود کا دھواں تمہیں ایذا نہیں دیتا
ابھی یہ تیل کی ندیاں دکھائیں گی اثر اپنا
ابھی لاشیں اٹھانی ہیں
ابھی چیخیں بھی سننی ہیں
ابھی آنکھیں بھی بجھنی ہیں
لٹیرو قاتلو سن لو
ابھی تو معرکہ ہونا ہمارے بیچ باقی ہے
ابھی پرچم کشائی کا نہیں ہے مرحلہ آیا

☆☆☆

Marfat.com

ابھی تو

ابھی تو سوچنا ہے کہ
کدھر کردار کا رُخ ہو رہا ہے
ابھی تو دیکھنا ہے
کس طرح سے ہو رہی ہے تربیت اس نسلِ نو کی
ابھی تو پوچھنا ہے یہ
کہ بزمِ عیش کس خاطر سجی ہے، کیوں سجی ہے
ابھی تو جانچنا ہے یہ
بھلا اخلاص کی دولت کسی کے پاس ہے بھی!
ابھی تو ڈھونڈنا
باقی ہے اُن اہلِ نظر کو جو یہاں پر چھپ چکے ہیں
ابھی تو روکنا ہے
ظالموں کے ہاتھ کو جو بڑھ چکا ہے

Marfat.com

ابھی تو ٹوکنا ہے

بدکلاموں، بدمزاجوں، بدخیالوں کو بھی ہم نے

ابھی تو جاگنا ہے

غافلوں نے بے خبر جو سو رہے ہیں

ابھی تو پھوکنا ہے

اُن سبھی محرومیوں، مایوسیوں کو جو دلوں میں پھل چکی ہیں

ابھی تو جھانکنا ہے

ہم کو اپنے اپنے دل میں

ابھی تک اس عمل سے ہم نہیں گذرے

عمل سے ہم جو گذریں گے تو پھر مل کر کہیں گے

یہی منزل ہماری ہے

یہی ہے راستہ سچا

اسی پر ہم کو چلنا ہے

☆☆☆

Marfat.com

پنڈولم

میں کون۔۔۔ پنڈولم
تم کون۔۔۔ پنڈولم
ہم کون۔۔۔ پنڈولم
وقت کے ساتھ ملایا ہم کو اور پھر اُس نے چھوڑ دیا
ایک قدم ہے آگے میرا، بس ایک قدم
ایک قدم کا میں ہوں مسافر
ایک قدم ہے چلنا مجھ کو۔۔۔ کتنی بار
میں نہ جانوں۔۔۔ میں پنڈولم
چلتا جاؤں۔۔۔ میں پنڈولم
میرے ایک قدم کے اُٹھتے۔۔۔ منظر بدلیں

Marfat.com

جیسے جیسے آگے جاؤں، روپ نیا میں پاؤں
یونہی آگے بڑھتے بڑھتے، جیون بیتے
ایک سے دو، دو سے تین، تین سے چار
بڑھتے جائیں جیسے ہندسے
گھٹتی جائے سانس
یہ ہے میری جیون کتھا
یہ ہے میری اصل کہانی
میں پنڈولم
تم پنڈولم
ہم سارے پنڈولم

☆☆☆

Marfat.com

ماہیے

ہے کون یہاں زندہ
کوئی تو نظر آئے
اعمال پہ شرمندہ

☆

دن رات رہا جلتا
احساس کی وادی میں
سورج ہی نہیں ڈھلتا

☆

ہر چال غلط چلنا
اُس کا تو وطیرہ ہے
ترتیب نئی رکھنا

☆

Marfat.com

اک بات یقینی ہے
انسان کو کچلے گا
یہ دور مشینی ہے

☆

حیران مری آنکھیں
منظر سے چپک جائیں
ہر آن مری آنکھیں

☆

پہچان کو مت بیچو
محروم رہو چاہے
ایمان کو مت بیچو

☆☆☆

Marfat.com

اشعار

دور یہ کیسا آیا ، انساں بکتا ہے
دھن والوں کا سکہ چلتا دیکھا ہے

بو ذر کی آواز میں جب میں بولوں تو
سب کہتے ہیں پاگل ہم کو لگتا ہے

اُن لوگوں کو دُکھ تو سہنا ہو گا اب
جن لوگوں نے سچ کا کہنا مانا ہے

دولت تو جاگیر عوامی ہوتی ہے
کچھ لوگوں کا دولت پر کیوں قبضہ ہے

گہناؤ گے جب انصاف کے سورج کو
غربت نے تو خود ہی بڑھتے جانا ہے

☆☆☆

Marfat.com

اے خدا

بصیرت سے محروم لوگوں کے ہاتھوں
بتا تیری دنیا کی کب تک
تباہی یوں ہوتی رہے گی
یہ ظالم درندے
یہ باغی ہیں تیرے
بغاوت کی اِن کو سزا دے خدایا
تو اِن کے ارادوں کو ناکام کر دے
انہیں اپنی طاقت سے برباد کر دے
بچا اپنے بندوں کو ظلم و ستم سے
تو معصوم جانوں کو محفوظ کر دے
یہ میری دعا ہے
یہ سب کی دعا ہے

☆☆☆

Marfat.com

پنجابی نظماں

Marfat.com

Marfat.com

چلنا ایں جے تساں بش دی کمانڈ وچ
اسٹماں مزیلاں نوں لے لوؤ ۔۔۔ وچ

ایویں ساری قوم نوں بھکھیاں جے ماریا
جھوٹھیاں ای طاقتاں دا جھل جے کھلاریا

تہاڈے اُتّے غیراں دیاں دہشتاں سوار نیں
یودی تے نصاریٰ دسّو کیویں تہاڈے یار نیں

ایہو ای تے دنیا چ وڈّے خون خوار نیں
سچ پچھو دہشتاں دے ایہو ذمے دار نیں

ایہناں ای تے دہشتاں دے ٹھیکے دتّے ہوئے نیں
ایہناں ای تے ماڑیاں دے ساہ گھٹّے ہوئے نیں

چلنا ایں جے تساں بش دی کمانڈ وچ
اسٹماں مزیلاں نوں لے لوؤ ۔۔۔ وچ

Marfat.com

پچھے امریکہ دے لیس لیس کری جاؤ
فر وی بہادری دے چھاتی اُتے بج لاؤ

تساں رُخ موڑنے کیہ کفر طوفان دے
چنگے پہرے دار اوہ پاکستان دے

تساں ایہدی شان نوں اے مٹی وچ رولیا
جنگ دا محاذ تسیں اندریں اے کھولیا

کافراں دی شہ اُتے میں میں کری جاؤ
اپنے ای لہو نال دھرتی ایہ بھری جاؤ

کافراں دے ہتھاں وچ ہتھ دے کے خوش جے
انج لگے پیر تے امیر تہاڈا بُش جے

چلنا ایں جے تساں بش دی کمانڈ وچ
اسٹماں مزیلاں نوں لے لوؤ --- وچ

☆☆☆

Marfat.com

وردی نال الیکشن لڑنا

میں نہیں جھکنا، میں نہیں ڈرنا
وردی نال الیکشن لڑنا
ایہ وے میرا پکّ ارادہ
کر لئو میرا جو کجھ کرنا

جتنی اوڑک میں ایہ بازی
بھاویں غصہ کھاوے قاضی
ہر اِک پڑ وچ ویکھو گجے
میرا پٹھا شیر نیازی
شوکت اتے شجاعت ورگے
میرے نال نیں سارے راضی
سبھ نے میرا ساتھ اے دینا
میرا ناں ای جیبھ تے دھرنا

میں نہیں جھکنا، میں نہیں ڈرنا
وردی نال الیکشن لڑنا

Marfat.com

میرے نال نیں لوٹے کھوٹے
تگڑے سانڈ تے سارے جھوٹے
پین شراباں ، ویکھن ٹوٹے
نکے وڈّے چھوٹے موٹے
ریساں لاندے،راساں کھچدے
وڈّے لوک تے وڈّے گھوٹے
سارا مافیا نال اے میرے
جہناں میرا پانی بھرنا

میں نہیں جھکنا ، میں نہیں ڈرنا
وردی نال الیکشن لڑنا

میرے نال قنون نہیں چلنا
سبھ نے اپنا رستہ ملنا
کرنا سبھ دا تیل میں پانی
میرا ایتھے موتر بلنا
ایویں کھیڈ وگاڑو نہ پئے
میں تے انج نہیں ایتھوں ٹلنا
جھرلو میرے کول نیں سارے
میں فر دسو کیویں ہرنا

Marfat.com

میں نہیں جھکنا ، میں نہیں ڈرنا
وردی نال الیکشن لڑنا

کر کے سارے ٹمک مکاؤ
عیشاں لٹو ، موج اُڑاؤ
آؤ بیٹھک دے وچ بیٹھو
سڑکاں تے نہ مجمع لاؤ
وردی وردی وردی وردی
وردی دا نہ رولا پاؤ
وردی میری کھل جے بھلیو
ایہدے ول نہ ہتھ ودھاؤ
ایہدی عزت آدر سمجھو
ایدھر گیڑی اکھ نہ کرنا

میں نہیں جھکنا ، میں نہیں ڈرنا
وردی نال الیکشن لڑنا

جہڑے چاہندے نقدی سونا
اوہناں میرے نال کھلونا
وگدی پئی اے ویکھو گنگا
ایہناں سبھناں ہتھ اے دھونا

Marfat.com

میری طاقت جانن والیاں
میرے نال ای ڈبنا ترنا
میرے نال ای جینا مرنا

میں نہیں جھکنا ، میں نہیں ڈرنا
وردی نال الیکشن لڑنا

جد تک فوج اے میرے پچھے
میرا پکّا سمجھو کلّا
میری جوگ نے چلدیاں رہنا
میرا بھجیا رہنا ٹلّا
امریکی گجراتی گنڈے
زانی اَتے شرابی سَنڈے
جتی چور شیطانی رنڈے
ایم کیو ایم دے سبھ مُشٹنڈے
پکّے ، سچے میرے ووٹر
میرے لئی سبھ دیندے دھرنا

میں نہیں جھکنا ، میں نہیں ڈرنا
وردی نال الیکشن لڑنا

☆☆☆

Marfat.com

خودکُش بمبار

امن دے ٹھیکیدارو سوچو
دل دیاں اکھاں کھول کے ویکھو
جسماں دے نال بم بن کے
کیوں ایہ لوکی مردے نیں
کہڑا دُکھ اے
جہدے پاروں
موت نوں گل ایہ لاندے نیں
سوچو تے سہی
کیوں ایہ جان گنواندے نیں
امن دے ٹھیکیدارو سوچو
دل دیاں اکھاں کھول کے ویکھو
ایہناں دے سُکھ کنہاں لٹے
کنہاں گھر بار ساڑے نیں
ایہ کہڑے روگ دے مارے نیں
امن دے ٹھیکیدارو سوچو
دل دیاں اکھاں کھول کے ویکھو
کہڑے ظلم دی چکی وچوں
نکل کے باہر ایہ آئے نیں
کہڑے پیو دے پتر نیں
ایہ کہڑی ماں دے جائے نیں

Marfat.com

جسماں دے نال بم بن کے
کیوں ایہ لوکی مردے نیں
خودکشیاں کیوں کردے نیں
امن دے ٹھیکیدارو سوچو
دل دیاں اکھاں کھول کے ویکھو
کیہ ایہ لوکی سارے کدرے
تہاڈے ظلم دے ستے تے نہیں
اوہ معصوم نہتے تے نہیں
جنہاں اُتے بم ورسا کے
اپنے امن دا ڈھول وجا کے
اپنا خونی مُکھ لکا کے
ہسدے پئے او
امن دے ٹھیکیدارو سوچو
دل دیاں اکھاں کھول کے ویکھو
آون والی کل دے بارے
سوچو تے سہی
مظلوماں دی اُٹھدی ہوئی چھل دے بارے
کدرے ایہو طاقت بن کے
تہانوں روہڑ کے لے نہ جاوے
امن دے ٹھیکیدارو سوچو
دل دیاں اکھاں کھول کے ویکھو

☆☆☆

Marfat.com

فوجیاں نے ہور ویکھو چن کی چڑھانا اے
لُٹ لُٹ دیس نوں خورے کنّا کھانا اے

ایہناں دے تماشیاں نے تنگ کیتی جان اے
ایہناں ہتھوں ماڑیاں دی جند پریشان اے

چور چوکیدار دوویں راج پئے نیں کردے
ایہناں دیاں عیشاں ، لوکی بھکھ ہتھوں مردے

بلّے بلّے ایہناں دے کارنامے اُچّے نیں
پچھ لوؤ ایہناں نوں تے ایہو لوگ سُچّے نیں

قوم دا مورال ایہناں مٹی وچ رولیا اے
زندگی چہ لوکاں دی چنگا زہر گھولیا اے

لوکاں نوں مہنگائی دی چنگی مار دتی اے
ماڑیاں غریباں دی ہک ساڑ دتی اے

Marfat.com

کہن نوں خزانہ ایہناں نوٹاں نال بھریا اے
اوس خزانے نال کہڑا سپ مریا اے

ساڈے ساہ ویچ کے تے قرضے پئے لیندے نیں
کسراں ایہ ویکھو ساڈی سنگی نپھو دیندے نیں

جیہے زر دار نیں اوہ جھکدے نہ ڈردے
کوٹھیاں تے کاراں وچ عیشاں پئے اوہ کردے

کہڑے پا وکدی اے ایہہ نہیں اُکا جان دے
رل مل سارے ایہ تے عیشاں پئے نیں مان دے

ماڑیاں غریباں نوں ہور پئے لتاڑ دے
روز بخار نواں ایہناں نوں ایہ چاہڑ دے

ریٹ ودھان لئی شیواں نوں لکاندے نیں
کر کے ذخیرہ اے مال ودھاندے نیں

بلاں تائیں لٹیا تے ٹیکساں تھیں ماریا اے
ہر چٹ کپڑے دا حلیہ وگاڑیا اے

Marfat.com

لُٹ مار کرنے دی وا وا ریت پئی اے
اکھاں چوں حیا ساری اُڈ پڈ گئی اے

دلاں چوں پیار والے سارے سومے سُک گئے
دید لحاظ والے دور سبھے مُک گئے

ہر اُچّی کرسی تے فوجی پیا وِسدا اے
جِنھّے وچوں دیس دے خون پیا رِسدا اے

دھرتی توں اُٹھدی پئی ایہو ای پکار اے
ویکھو ایتھے سراں دی فصل تیار اے

جنہاں میرے دیس نوں لایاں نیں بیماریاں
اوہناں تائیں کٹ دینا کر لئو تیاریاں

☆☆☆

Marfat.com

واپڈا

واپڈا نے ہر پاسے ویکھو نھیر پایا اے
لوکاں دے دماغاں نوں ایہنے چنگا تایا اے

سمجھ نہ آوے ایہنوں کیہ وگی مار اے
ایہدے راہیں ٹیکساں دی ہوندی بھر مار اے
حاکماں نے ایہنوں واوا چنگے پاسے لایا اے
واپڈا نے ہر پاسے ویکھو نھیر پایا اے

ایہنے سرکار دے تھن بڑے چُنگے نیں
ایسے لئی تے ایہدے راہیں اوہنے لوکی ٹُنگے نیں
ایہنے سارے لوکاں نوں بُٹ چا بنایا اے
واپڈا نے ہر پاسے ویکھو نھیر پایا اے

ایہ تے حکومتاں دا جیویں وڈّا ٹاوٹ اے
ایہدے نال کھہن والا زیرو اُتے آوٹ اے
ماڑا جھیا میں وی ایہدی رگ نوں دبایا اے
واپڈا نے ہر پاسے ویکھو نھیر پایا اے

Marfat.com

ہن ایہنے نواں ویکھو پنگا گل پا لیا
ٹی ۔ وی لیسنس دا وی ذمہ ایہنے چا لیا
ایہنے تے غریباں تھیں متکا جیویں لایا اے
واپڈا نے ہر پاسے ویکھو نھیر پایا اے

ایہنے پوری قوم نوں نڈھال چنگا کیتا اے
ایہنے پوری قوم دا چنگا لہو پیتا اے
لوکاں دیاں ناڑاں وچ چنگا ٹیکا لایا اے
واپڈا نے ہر پاسے ویکھو نھیر پایا اے

کنہاں چر ایہنے ساڈے جثیاں نوں نوچنا اے
ساڈی خیر خواہی لئی کدوں ایہنے سوچنا اے
پانی وانگوں پیسہ اساں ایہدے اُتے لایا اے
واپڈا نے ہر پاسے ویکھو نھیر پایا اے
لوکاں دے دماغاں نوں ایہنے چنگا تایا اے

☆☆☆

Marfat.com

راج کرو یا راکھی کرلئو

جنہوں راج کرن دا چا اے
اوہ تے راکھی کر نہیں سکدا
اپنی دھاک بٹھاوے جہڑا
اپنا زور وکھاوے جہڑا
خدمت دا دم بھر نہیں سکدا

☆

راج کرو یا راکھی کرلئو
کٹھے دو کم ہو نہیں سکدے
جہڑے جاگ کے پہرہ دیندے
اکھ وچ سفنے بو نہیں سکدے
راج کرو یا راکھی کرلئو

☆

Marfat.com

جنہوں راج کرن دا چا اے
اوہ تے راکھی کر نہیں سکدا
اپنا راج بچان دی خاطر
اوہ لوکاں نوں مارے گا
لوکاں لئی اوہ مر نہیں سکدا

☆

راج کرو یا راکھی کر لئو
کٹھے دو کم ہو نہیں سکدے
جہڑے جاگ کے پہرہ دیندے
اکھ وچ سفنے بو نہیں سکدے
راج کرو یا راکھی کر لئو

☆

جنہوں راج کرن دا چا اے
اوس کیہ راکھی کرنی اے
اوس کیہ اوکڑ جرنی اے
جہڑا جان بچاوے اپنی
اوس نے کسراں لوکاں دے لئی
جان تلی تے دھرنی اے

Marfat.com

راج کرو یارا کھی کرلئو
کِتھے دو کم ہو نہیں سکدے
جیہڑے جاگ کے پہرہ دیندے
اکھ وچ سفنے بو نہیں سکدے
راج کرو یارا کھی کرلئو

☆

جنہوں راج کرن دا چا اے
راکھی والا چولا لاہوے
راج نگر دے پڑ وچ آوے
آ کے اپنا مُل پواوے
قوم جے اوہنوں چاہوے گی
واوا فر ہو جاوے گی

☆

راج کرو یارا کھی کرلئو
کِتھے دو کم ہو نہیں سکدے
جیہڑے جاگ کے پہرہ دیندے
اکھ وچ سفنے بو نہیں سکدے
راج کرو یارا کھی کرلئو

Marfat.com

جہڑے جاگ کے پہرہ دیندے
جہڑے دیس دے سچے راکھے
راج نگرول اوہ نہیں آندے
اوہ ٹھوکر وچ راج نوں رکھدے
اوہ نیں دیس دے ڈھول سپاہی
اوہ نیں سچی راہ دے راہی
اپنا عہد نبھا جاندے نیں
لوبھ توں مکھ پرتا جاندے نیں
جان دی بازی لا جاندے نیں

☆

راج کرو یارا کھی کرلئو
کٹھے دو کم ہونہیں سکدے
جہڑے جاگ کے پہرہ دیندے
اکھ وچ سفنے بونہیں سکدے
راج کرو یارا کھی کرلئو

☆

Marfat.com

جیہڑے لوک نیں راکھی کردے

اوہ تے جپدے پیار وظیفے

اوہ نے دیس دے ڈھول سپاہی

اوہ ٹھوکر وچ راج نوں رکھدے

راج نگر ول اوہ نہیں تکدے

اپنا حلف سلامت رکھدے

دھون تے گوڈا اوہ نہیں رکھدے

☆

راج کرو یار راکھی کر لئو

کٹھے دو کم ہو نہیں سکدے

جیہڑے جاگ کے پہرہ دیندے

اکھ وچ سفنے بو نہیں سکدے

راج کرو یار راکھی کر لئو

☆☆☆

Marfat.com

ٹھیکری پہرہ

جاگدے رہنا
ویکھنا کدھرے سوں نہ جانا
دشمن چوراے، پکّا چوراے
کنیاں سنہاں لا بیٹھا اے
اپنا آپ ازما بیٹھا اے
ہور نہ موقع ایہنوں دینا
ایہ نے رستہ بھال رہیا اے
ایہ تے سدّا اجال پیا اے
جاگدے رہنا
ویکھنا کدھرے سوں نہ جانا
دشمن چوراے، پکّا چوراے
زوراور تے ایہ مونہ زوراے
بے شک ایہدے ہتھ اچ ڈوراے
پر ایہ چوراے

Marfat.com

چور دے بارے سارے جانن
چور دے سجنو پیر نہیں ہوندے
چور نے اوڑک نس ای جانا
اپیر ویکھو نسدے نسدے
کدرے ایہ ونگار نہ جاوے
جھگا کوٹھا ساڑ نہ جاوے
جاگدے رہنا
ویکھنا کدھرے سوں نہ جانا
دشمن چور اے، پکا چور اے

☆☆☆

Marfat.com

Marfat.com

محمد اقبال نجمی کی 2009ء میں شائع ہونے والی کتب

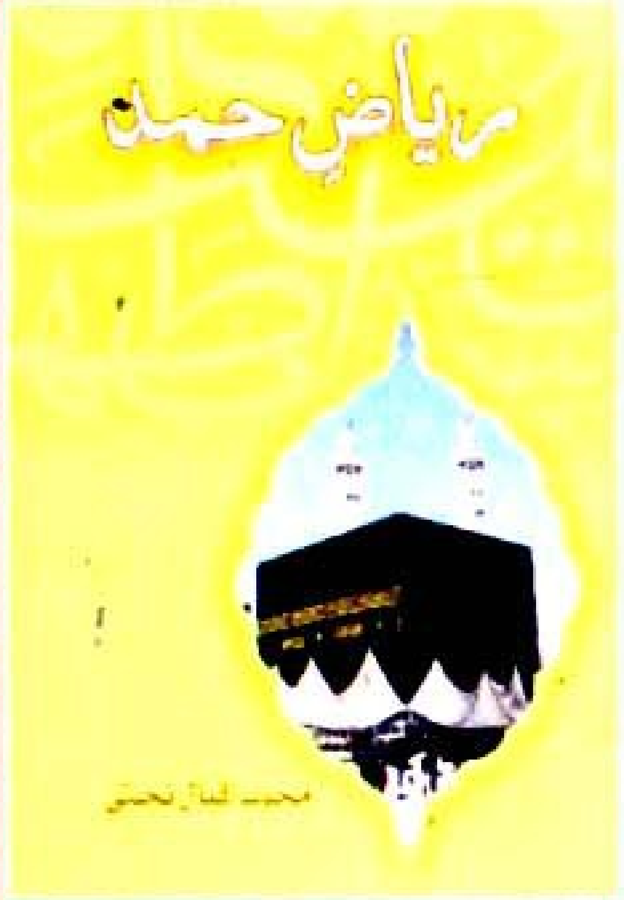

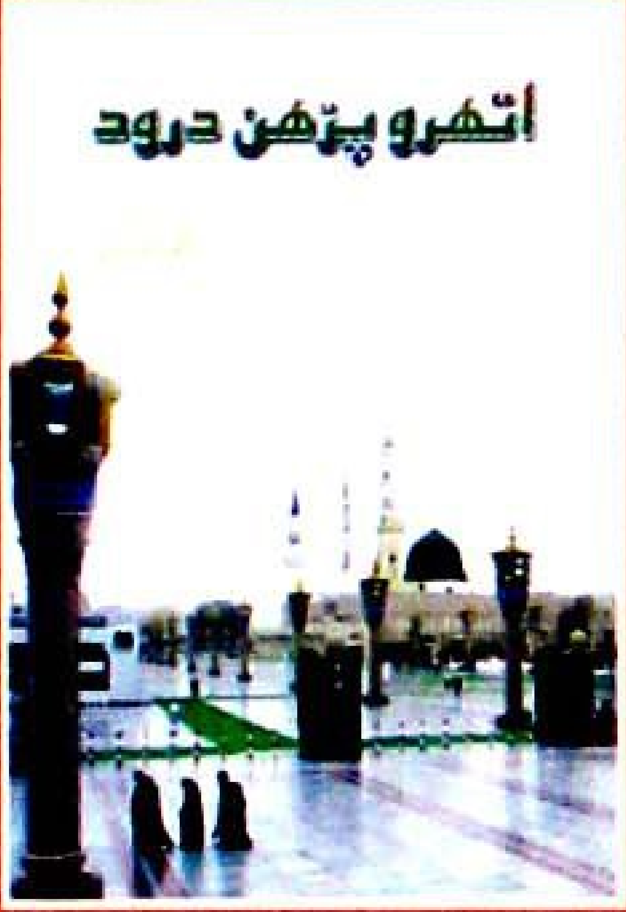

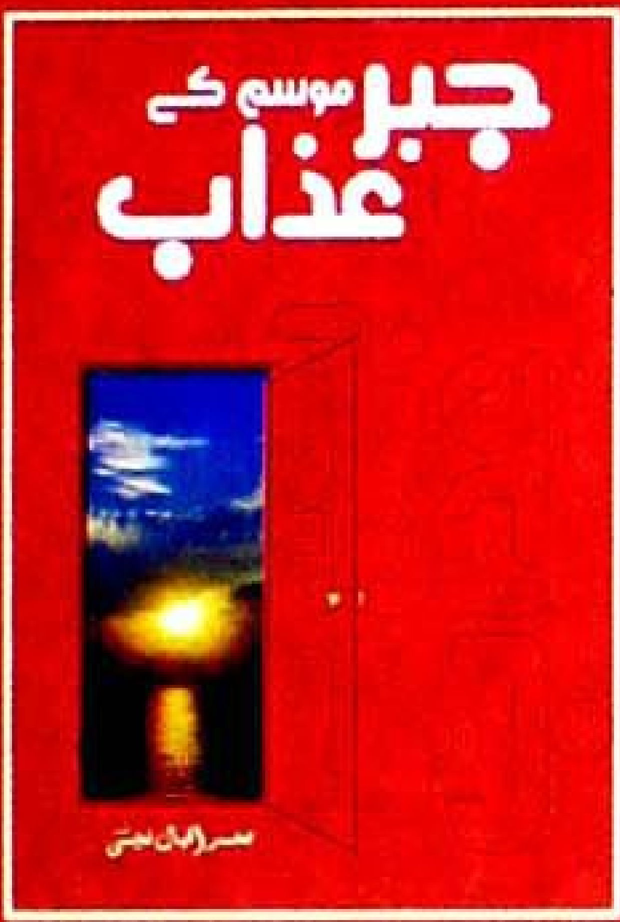

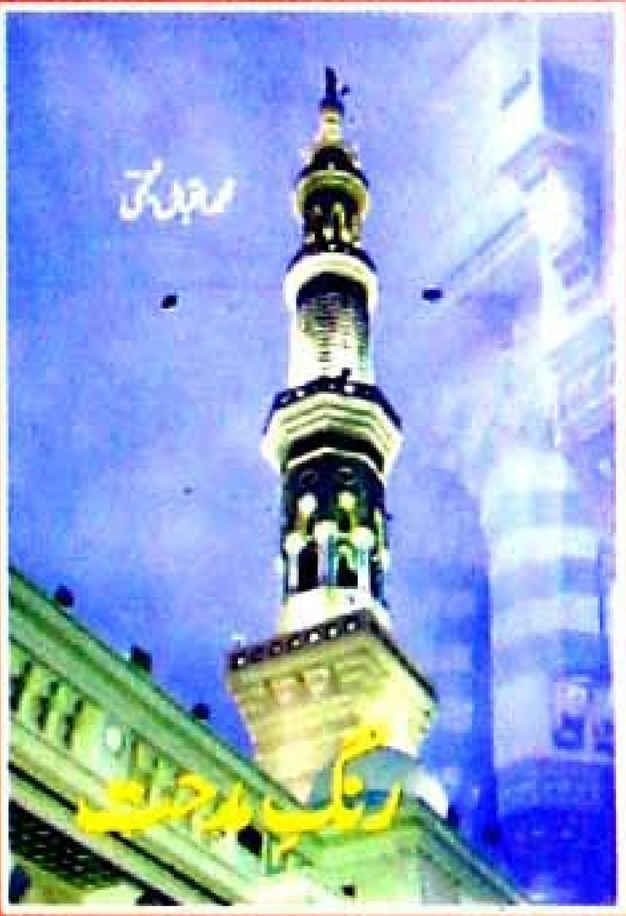

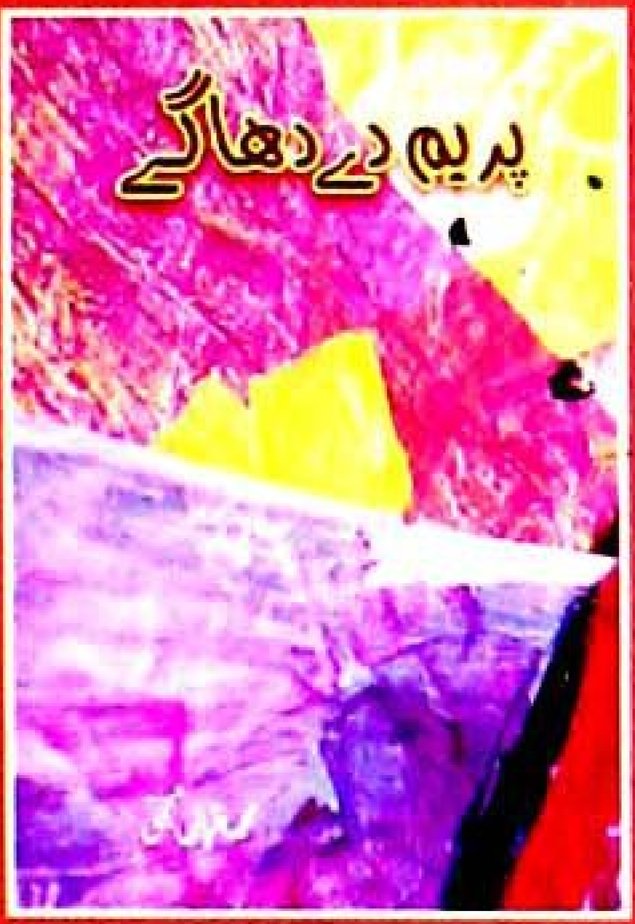

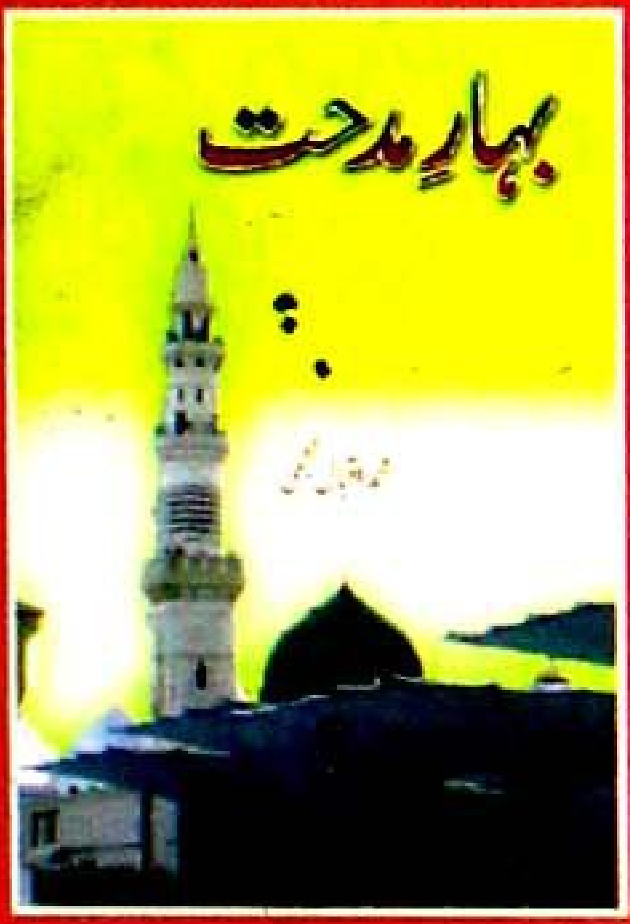

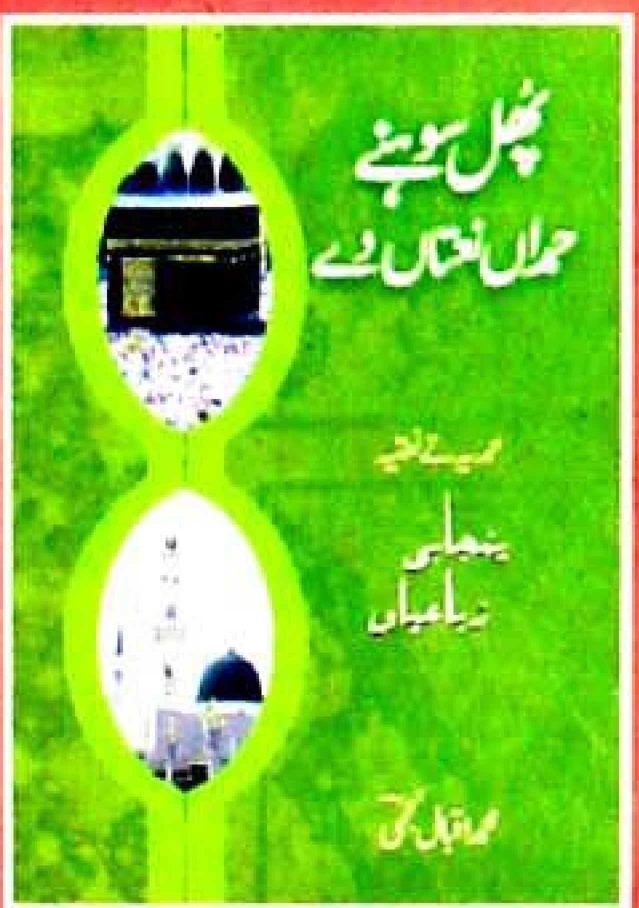

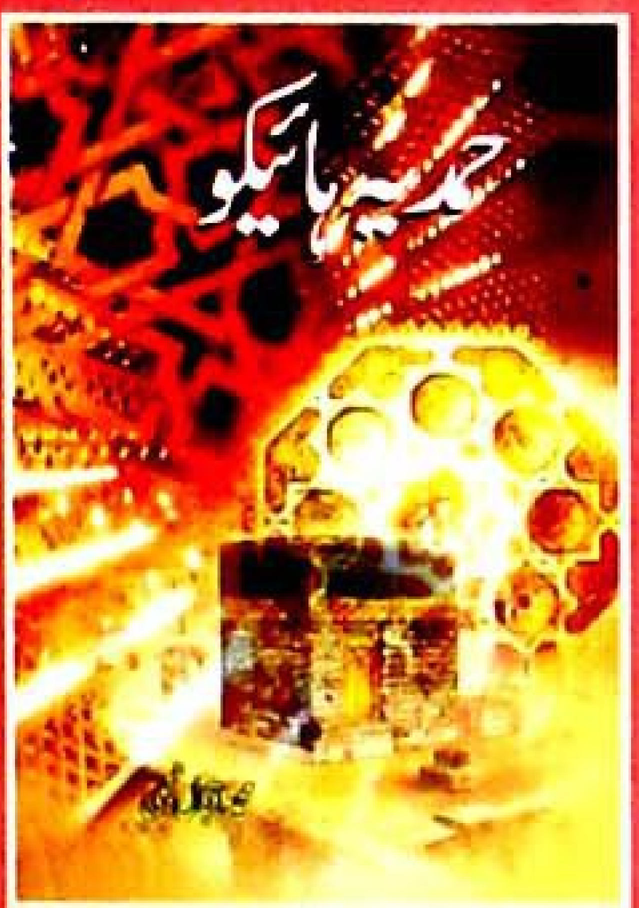

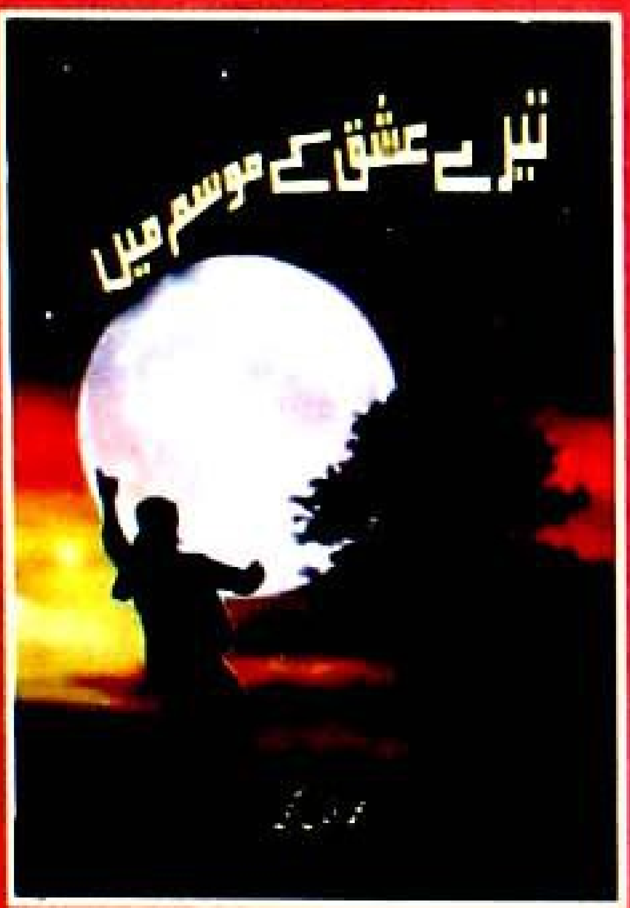

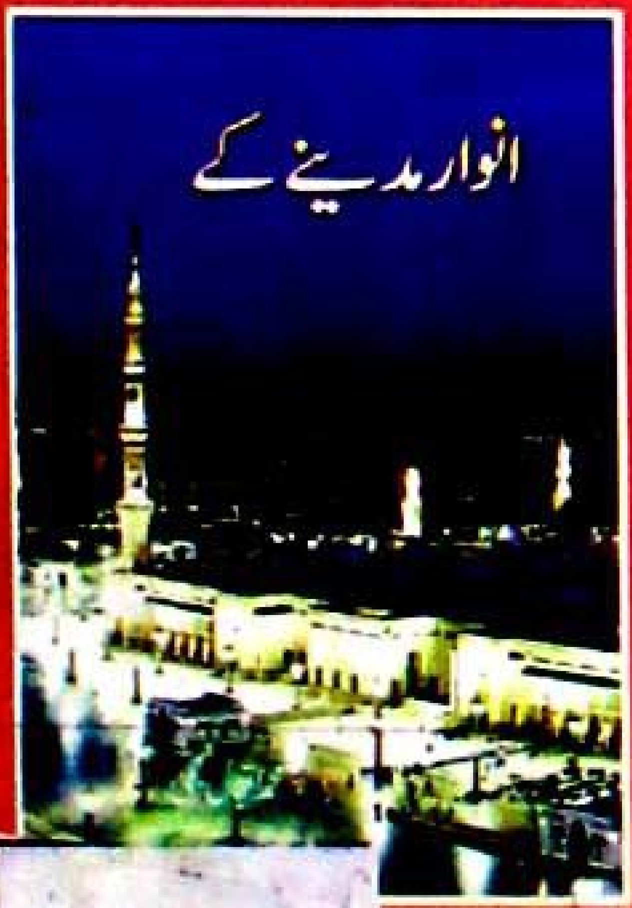

116

فروغِ ادب اکادمی
88-بی سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ
فون: 055-3251603

Marfat.com